نماز میں سنت و فرض کی تقسیم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلاف کا نماز میں واجب اور سنت کا کیا طریقہ تقسیم تھا اور کیا رفع الیدین سنت ہے یا فرض؟ ازراہ کرم بادلیل جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی شرعی معاملہ میں صحابہ کا طریقہ یہ رہا ہے کہ وہ ہر حکم جو رسول اللہ ﷺ نے کر کے دکھایا یا حکم دیا اسے بجالاتے اور وہ ضروری اور غیر ضروری کی بحث میں نہیں پڑتے تھے۔ نماز سے متعلقہ احکام میں بھی ان کا یہی طرز عمل تھا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: صلوا کما رایتمونی أصلی (صحیح بخاری: 6705) ''جس طرح مجھے نماز پڑھتے دیکھتے ہو اسی طرح نماز ادا کرو۔'' اب اس میں یہ بحث اٹھانا کہ مثلاً رفع الیدین یا اس طرح کے دوسرے امور کرنا سنت ہیں یا فرض یا واجب تو صحابہ کرام کا یہ وطیرہ نہیں تھا وہ اللہ کے نبی ﷺ کی ایک ایک سنت پر اس بحث سے ہٹ کر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتے تھے۔ سیدنا حذیفہ‬ؓ نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے دیکھا جو رکوع و سجود پورے نہیں کر رہا تھا، فرمایا: لو مت مت علی غیر سنة محمد ''اگر تو اسی حالت میں مر گیا تو نبی ﷺ کے طریقے پر نہیں مرے گا۔'' (صحیح بخاری: 389) رفع الیدین نبی ﷺ سے صحیح سند سے ثابت ہے نماز کا حصہ ہے اور اس کے بغیر نماز پڑھنے کو اب ہم زیادہ سے زیادہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کی نماز رسول اللہ ﷺ کی نماز جیسی نہیں باقی رہی بات اس کی قبولیت کی تو یہ اس نمازی اور اللہ کے مابین معاملہ ہے کہ وہ قبول کرے یا نہ کرے۔ ہم اللہ کے رسول ﷺ کی بات اور حکم کے ماننے کے پابند ہیں۔ اس کی جزئیات کے نقص سے کیا نتیجہ نکلتا ہے یہ اللہ کو بہتر پتہ ہے۔ لہٰذا بہتر طریقہ یہی ہے کہ صحابہ کرام کی طرح عبادات اور فعل رسول ﷺ میں کسی تخصیص کے بغیر عمل پیرا ہوا جائے۔ وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ